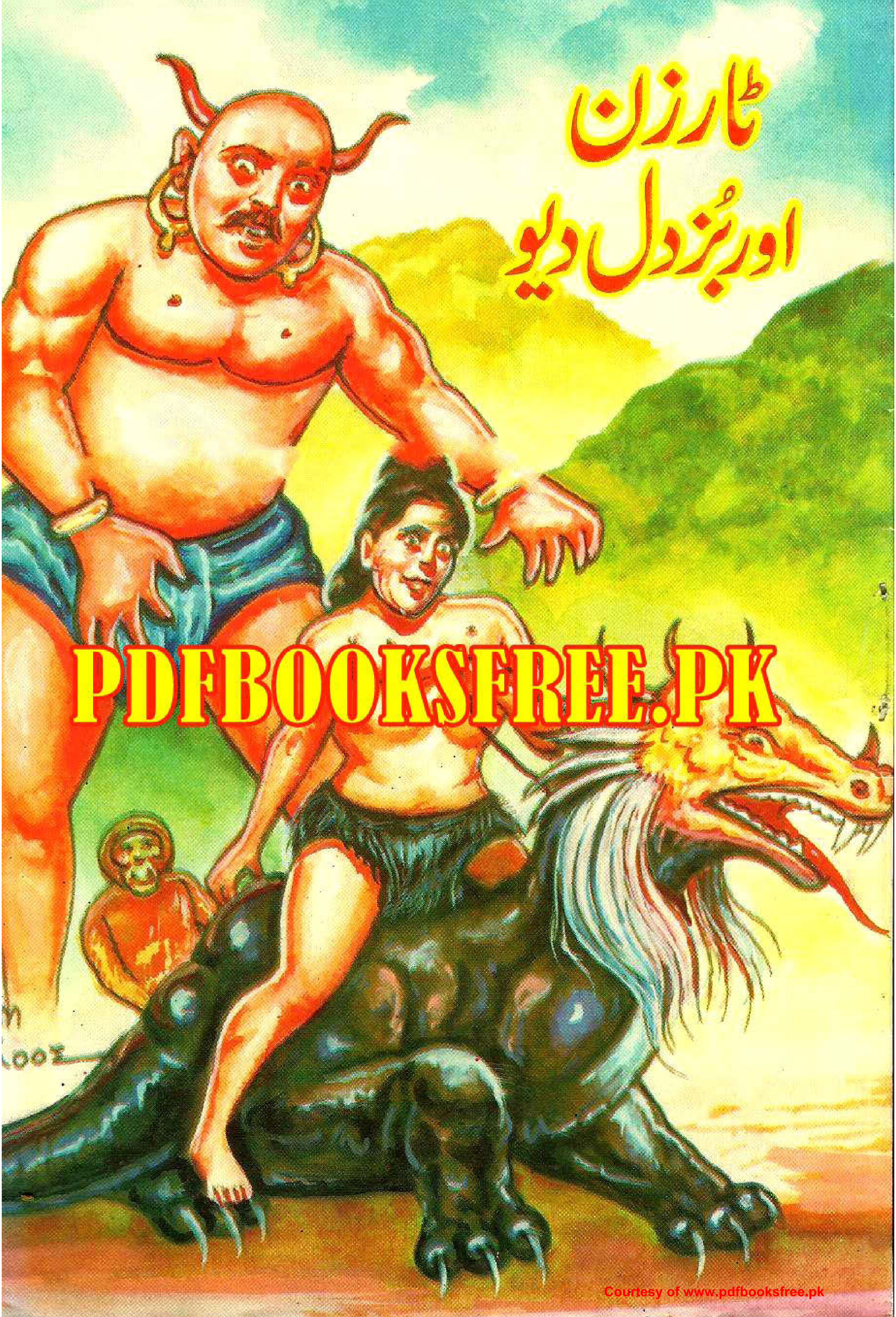

PDFBOOKSFREE.PK
Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے انتہائی دلچسپ کہانی

ٹارزن اور بزدل دیو

ظہیر احمد

PDFBOOKSFREE.PK

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جملہ حقوق دائمی بحق ناشران محفوظ ھیں

ناشران ----- محمد ارسلان قریشی

---------- محمد علی قریشی

ایڈوائزر ----- محمد اشرف قریشی

طابع ------- سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

ARSLAN PUBLICATIONS MULTAN

Price Rs 5/-

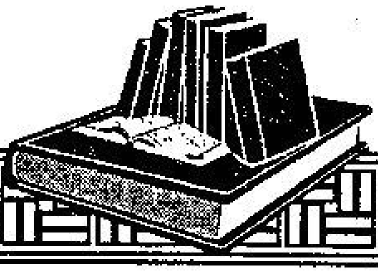

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ٹارزن منکو کے ساتھ ساحل سمندر پر سیر کر رہا تھا۔ وہ دونوں کافی دنوں بعد سمندر کی جانب آئے تھے۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ ہلکی ہلکی پھوار برس رہی تھی جس سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا تھا اور موسم بے حد خوشگوار ہو گیا تھا اس لئے ٹارزن منکو کو لے کر ساحل کی طرف آ گیا تھا۔

آسمان پر چھائے ہوئے بادل دیکھ کر منکو اس بات سے ڈر رہا تھا کہ کہیں اس موسم میں ٹارزن کو سمندر کی سیر کرنے کی نہ سوجھ جائے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا تھا ٹارزن اسے لے کر ساحل پر آ کر ٹھنڈی ریت پر گھومتے ہوئے پھوار کی طرح برستی ہوئی بارش کا لطف لینے میں مصروف ہو گیا تھا اور منکو بھی اس کے

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ساتھ ریت پر اچھلتا اور قلقاریاں مارتا ہوا الٹی سیدھی قلابازیاں لگا رہا تھا۔

اچانک منکو کی نظر آسمان پر دور ایک عجیب سے جانور پر پڑی جو بادلوں سے نکل کر نیچے کی طرف آتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ جانور کافی بڑا تھا اس کے پر نہیں تھے لیکن اس کے باوجود وہ تیزی سے اُڑتا ہوا نیچے آ رہا تھا۔ اس جانور کا رنگ سیاہ تھا اس کا جسم کسی گینڈے جیسا تھا جبکہ اس کے پاؤں مگرمچھ کے پیروں جیسے تھے اور اس کا سر جو زرد اور سرخ تھا کسی بڑے اور خونخوار مگر مچھ جیسا ہی دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے سر پر چھوٹے چھوٹے سینگ بھی تھے اسی طرح اس کی ناک پر بھی سرخ رنگ کا ایک سینگ دکھائی دے رہا تھا۔ اس جانور کے منہ سے لمبے اور نوکیلے دانتوں کے ساتھ اس کی سانپ جیسے پتلی اور دو شاخہ سرخ زبان بھی دکھائی دے رہی تھی اور اس گردن پر سفید اور قدرے سبز رنگ کے بال بھی دکھائی دے رہے تھے۔ جانور چونکہ کافی بڑا تھا اس لئے منکو اسے آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔ اس جانور کی کمر پر ایک

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بہت بڑا دیو سوار تھا جس کا سر گنجا تھا اور اس کے گنجے سر پر سینگ بھی تھے۔ دیو نے نیلے رنگ کا لنگوٹ باندھ رکھا تھا اور اس کے دونوں ہاتھوں میں سنہری۔ رنگ کے کڑے دکھائی دے رہے تھے۔ اسی طرح اس کے کانوں میں بڑی بڑی بالیاں بھی جھول رہی تھیں۔ دیو شکل و صورت سے ڈراؤنا اور خوفناک دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اس کی آنکھیں پھٹی پھٹی سی تھیں اور وہ بے حد خوفزدہ دکھائی دے رہا تھا۔

''سردار وہ دیکھو''۔ منکو نے ٹارزن کی توجہ اس جانور اور دیو کی طرف کراتے ہوئے کہا تو ٹارزن چونک کر اوپر دیکھنے لگا۔ خوفناک جانور ڈرے ہوئے دیو کو لئے کافی نیچے آ گیا تھا اور پھر اس نے ساحل کے پاس آ کر تیزی سے چکر کاٹنے شروع کر دیئے۔ جانور کے ساتھ اس پر سوار دیو کی نظریں بھی ٹارزن اور منکو پر جمی ہوئی تھیں۔

دیو بے حد پریشان دکھائی دے رہا تھا اور اُڑنے والا خوفناک جانور اسے لئے ہوئے ساحل کے کنارے کے چکر کاٹ رہا تھا۔ پھر جانور نے غوطہ لگایا اور وہ

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تیزی سے دیو کو لے کر نیچے آنے لگا۔

''وہ نیچے آ رہے ہیں سردار۔ بھاگو یہاں سے''۔ منکو نے دیو اور اُڑنے والے جانور کو نیچے آتے دیکھ کر بوکھلاتے ہوئے کہا۔ ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا بلکہ اس نے نیفے میں اڑسا ہوا خنجر نکال کر ہاتھ میں لے لیا۔

''تم جاؤ''۔ ٹارزن نے کہا۔

''اور تم''۔ منکو نے خوف بھرے لہجے میں کہا۔

''میں یہیں رکوں گا تاکہ پتہ چل سکے کہ یہ کون ہیں اور یہاں کیوں آ رہے ہیں''۔ ٹارزن نے سنجیدگی سے کہا۔

''لیکن انہوں نے تم پر اچانک حملہ کر دیا تو''۔ منکو نے اسی انداز میں پوچھا۔

''نہیں مجھے یہ حملہ کرنے کے لئے نیچے آتے دکھائی نہیں دیتے''۔ ٹارزن نے کہا۔ جانور، دیو کو لے کر کافی دور زمین پر اُتر آیا تھا اور اس جانور نے اب اُڑنے کی بجائے تیز رفتار گھوڑے کی طرح دوڑنا شروع کر دیا تھا۔ اس کے پاؤں بے حد بڑے اور بھاری

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تھے جس کی وجہ سے زمین اس کے قدموں کی آواز سے دھم دھم کرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ جانور دیو کو لئے ٹارزن کی جانب ہی آ رہا تھا۔ چند ہی لمحوں میں جانور ٹارزن سے کچھ فاصلے پر آ کر رک گیا۔ جانور اور دیو کی نظریں اب بھی ٹارزن پر ہی جمی ہوئی تھی۔ اچانک دیو نے جانور کے کان میں کچھ کہا تو جانور نے یوں سر ہلا دیا جیسے وہ اس کی بات سمجھ رہا ہو۔ جانور سے بات کر کے دیو اس کی کمر سے اچھل کر نیچے آ گیا۔ دیو بے حد جسیم اور لمبا تڑنگا تھا۔

''وہیں رک جاؤ۔ میرے قریب آئے تو میں تمہیں ہلاک کر دوں گا''۔ دیو کو اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن نے کڑکتے ہوئے کہا تو دیو یوں گھبرا کر رک گیا جیسے وہ ٹارزن کی کڑکدار آواز سن کر ڈر گیا ہو۔

''مجھے تم سے بات کرنی ہے آدم زاد''۔ دیو نے ٹارزن کی جانب خوف سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''کیا بات کرنی ہے اور کون ہو تم''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''میرا نام ہاتھون ہے اور میں دیوستان سے آیا

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہوں۔ اگر تم اجازت دو تو میں تمہارے نزدیک آ جاؤں"۔ دیو نے اس انداز میں کہا جیسے وہ ٹارزن کے قریب آنے سے ڈر رہا ہو۔

"ٹھیک ہے آ جاؤ۔ لیکن یہ سن لو اگر تم نے مجھ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تو میں تمہیں اسی وقت جان سے مار دوں گا"۔ ٹارزن نے کہا۔

"اوہ۔ نہیں۔ میں تم پر حملہ نہیں کروں گا۔ مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے"۔ ہاتھون دیو نے کہا۔

"کیسی مدد"۔ ٹارزن نے پوچھا تو ہاتھون دیو ٹارزن کے ہاتھ میں موجود خنجر کی طرف خوفزدہ نظروں سے دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کی جانب بڑھنے لگا اور پھر وہ ٹارزن کے سامنے آ کر رک گیا۔ ٹارزن غور سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ دیو کے چہرے پر خوف اور پریشانی کے تاثرات دکھائی دے رہے تھے۔

"بولو۔ کیا چاہتے ہو تم مجھ سے"۔ ٹارزن نے پوچھا۔

"دیوستان میں میرا باپ بے حد بیمار ہے۔ میرے باپ کی بیماری کا علاج اس شاگانگ کے پاس ہے۔

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جس پر بیٹھ کر میں یہاں آیا ہوں۔ شاگانگ کے منہ
میں ایک منکا ہے۔ میں اس سے وہ منکا حاصل کرنا
چاہتا ہوں لیکن اس نے مجھ سے کہا ہے کہ یہ منکا
مجھے اس صورت میں دے گا جب میں اس کی ایک
خواہش پوری کروں گا۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ
میں اس کی کمر پر سوار ہو جاؤں۔ یہ مجھے لے کر ہوا
میں اُڑے گا اور ہوا میں قلابازیاں کھائے گا اگر میں
اس کے قلابازیاں کھانے کے باوجود اس کی کمر پر جم
کر بیٹھا رہا اور نیچے نہ گرا تو یہ مجھے منکا دے دے
گا۔ میں اس کی بات سن کر ڈر گیا تھا۔ لیکن چونکہ میرا
باپ اس کے دیئے ہوئے منکے کے بغیر ٹھیک نہیں ہو
سکتا تھا اس لئے مجھے مجبوراً اس کی بات ماننی پڑی۔
میں ڈرتے ڈرتے اس کی کمر پر سوار ہو گیا۔ مجھے
خوف آ رہا تھا کہ اگر اس نے قلابازیاں کھائیں اور
میں اس کی کمر سے گر گیا تو میرا کیا انجام ہو گا
کیونکہ میں اُڑنے والا دیو نہیں ہوں۔ یہ مجھے دیوستان
سے لے کر اس طرف آ گیا ۔ اس نے کافی
قلابازیاں کھائیں، کبھی یہ مجھے لے کر تیزی سے نیچے

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کی طرف جاتا تھا کبھی اوپر اٹھ جاتا تھا اور کبھی یہ انتہائی بلندی پر جا کر اپنا جسم تیزی سے گھمانا شروع کر دیتا تھا کہ میں کسی طرح سے اس کی کمر سے گر جاؤں لیکن میں ڈرنے کے باوجود اس کی کمر سے چمٹا رہا اور کوشش کرتا رہا کہ یہ مجھے کسی طرح سے نیچے نہ گرا سکے۔ میں اپنے مقصد میں کامیاب رہا تھا لیکن جب ہم اس طرف آئے تو شاگانگ نے تمہیں دیکھ لیا۔ اس نے کہا کہ تم تو میری شرط پوری کرنے میں کامیاب ہو گئے ہو لیکن اب وہ منکا مجھے اس صورت میں دے گا جب یہ آدم زاد یعنی تم اس کی کمر پر سواری کرو گے۔ اگر تم نے انکار کیا یا تم اس کی کمر سے گر گئے تو یہ مجھے کسی بھی صورت میں منکا نہیں دے گا اور مجھے یہیں چھوڑ کر چلا جائے گا۔ میں نے اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن یہ میری بات نہیں مان رہا ہے اور اپنی ضد پر اڑ گیا ہے کہ میں تمہیں راضی کروں ورنہ یہ مجھے یہیں چھوڑ دے گا"۔ ہاتھون دیو نے انتہائی پریشان لہجے میں کہا۔

"شاگانگ۔ تمہارا مطلب ہے یہ جانور جس پر سوار

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہو کر تم یہاں آئے ہو"۔ ٹارزن نے حیران ہو کر پوچھا۔

"ہاں۔ اس کا نام ہی شاگانگ ہے"۔ ہاتھون دیو نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔

"لیکن یہ کیوں چاہتا ہے کہ میں اس پر سواری کروں"۔ ٹارزن نے پوچھا۔

"یہ پرستان کے گھنے جنگلوں کا جانور ہے جسے پرستان میں موجود ایک نیک پری نے ہماری مدد کے لئے بھیجا تھا لیکن اس نے آتے ہی یہ شرط لگا دی تھی کہ میں اس کی سواری کروں اور اب یہ اپنی شرط سے بدل رہا ہے اور ضد کر رہا ہے کہ تم اس کی سواری کرو اگر تم نے اس کی سواری کی اور اس کی کمر سے نہ گرے تو یہ مجھے وہ منکا دے دے گا جس سے میرا بیمار باپ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں تم سے کیسے یہ بات کروں۔ لیکن چونکہ مجھے اپنے باپ سے بے حد پیار ہے اس لئے میں اسے ہر حال میں صحت یاب دیکھنا چاہتا ہوں اس لئے اس کی بات مان کر میں تمہارے پاس آ گیا ہوں۔ اگر تم

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

میری مدد کے لئے حامی بھر لو تو میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا''۔ ہاتھون دیو نے کہا اور وہ دونوں ہاتھ جوڑ کر ٹارزن کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ دیو شکل و صورت سے بے حد معصوم اور بزدل دکھائی دے رہا تھا۔ اسے اس طرح گھٹنوں کے بل بیٹھتے اور ہاتھ جوڑتے دیکھ کر ٹارزن اور منکو حیران رہ گئے۔

''اٹھو اور کھڑے ہو جاؤ''۔ ٹارزن نے کہا تو دیو فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا جیسے اگر اس نے ٹارزن کی بات نہ مانی تو ٹارزن اسے خنجر مار کر ہلاک کر دے گا۔ ٹارزن غور سے دیو کی طرف دیکھ رہا تھا لیکن دیو کے چہرے اور آنکھوں میں اسے کوئی مکاری اور عیاری دکھائی نہیں دے رہی تھی وہ واقعی بزدل اور انتہائی معصوم دکھائی دے رہا تھا۔

''کیا یہ جانور مجھ سے بات کر سکتا ہے''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''میں نہیں جانتا۔ تم خود پوچھ لو اس سے''۔ ہاتھون دیو نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلایا اور اس

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

جانور کی جانب بڑھ گیا جس پر ہاتھون دیو سوار ہو کر آیا تھا اور اس نے جانور کا نام شاگانگ بتایا تھا۔

''کیا تم مجھ سے بات کر سکتے ہو''۔ ٹارزن نے شاگانگ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں بولو۔ کیا بات کرنی ہے تم نے مجھ سے''۔ شاگانگ کے منہ سے انسانی آواز نکلی۔

''ہاتھون دیو جو کہہ رہا ہے۔ کیا وہ سچ ہے''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''ہاں سچ ہے''۔ شاگانگ نے جواب دیا۔

''لیکن تم نے پہلے اس سے کہا تھا کہ یہ تمہاری سواری کرے گا تو تم اسے منکا دے دو گے اب تم یہ کیوں چاہتے ہو کہ میں بھی تمہاری سواری کروں''۔ ٹارزن نے اس کی جانب غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

''بس میری مرضی۔ مجھے یہاں تم نظر آئے تو میں نے ہاتھون دیو پر دوسری شرط لگا دی۔ میں اپنی مرضی کا مالک ہوں۔ مجھ سے اگر کوئی میرا منکا مانگے تو میں وہ منکا اسے دینے سے انکار نہیں کرتا لیکن اس منکے کے لئے مانگنے والے کو میری ہر بات ماننی پڑتی ہے''۔

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

شاگانگ نے کہا۔

"اگر میں تمہاری سواری کروں گا تو کیا تم منکا اسے دے دو گے"۔ ٹارزن نے پوچھا۔

"ہاں دے دوں گا"۔ شاگانگ نے کہا۔

"اگر پھر تم نے کوئی اور شرط لگائی تو"۔ ٹارزن نے کہا۔

"نہیں۔ میں منکا مانگنے والے پر دو سے زیادہ شرطیں نہیں لگا سکتا"۔ شاگانگ نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ مجھے یہ دیو بے حد معصوم دکھائی دے رہا ہے اس لئے میں اس دیو کی خاطر تمہاری سواری ضرور کروں گا"۔ ٹارزن نے کہا۔

"تو آؤ اور میری کمر پر سوار ہو جاؤ"۔ شاگانگ نے کہا تو ٹارزن نے ہاتھوں دیو اور منکو کو تسلی دی اور پھر وہ شاگانگ کی جانب بڑھ گیا۔ ٹارزن کا دل کہہ رہا تھا کہ یہ دونوں اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ شاگانگ کی صرف ضد ہی تھی کہ ٹارزن اس کی سواری کرے اور دوسری کوئی بات نہیں تھی۔ چنانچہ ٹارزن آگے بڑھا اور پھر وہ اچھل کر شاگانگ کی کمر پر سوار

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہو گیا۔ ٹارزن کو شاگانگ پر سوار ہوتے دیکھ کر منکو گھبرا گیا تھا اور پیچھے کھڑا ہاتھون دیو بھی خوف بھری نظروں سے ٹارزن اور شاگانگ کی جانب دیکھ رہا تھا جیسے وہ سوچ رہا ہو کہ اگر شاگانگ نے ٹارزن کو گرا دیا تو وہ کیا کرے گا۔

ٹارزن جیسے ہی شاگانگ پر سوار ہوا شاگانگ اسے لے کر تیز رفتار گھوڑے کی طرح بھاگنا شروع ہو گیا۔ ٹارزن نے اس کی گردن کے بال جو رسیوں کی طرح مضبوط نظر آ رہے تھے پکڑ لئے۔ بھاگتے بھاگتے شاگانگ کے زقند بھری اور وہ ٹارزن کو لئے تیزی سے ہوا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ بلندی پر لے جا کر وہ ٹارزن کو لئے کبھی تیزی سے نیچے آتا کبھی اوپر کی طرف اٹھ جاتا اور کبھی ہوا میں گول گول گھومنا شروع کر دیتا اور کبھی اس تیزی سے قلابازیاں لگانے لگتا کہ ٹارزن کے لئے خود کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا۔ لیکن ٹارزن نے مضبوطے سے اس کے بال پکڑ رکھے تھے اور وہ شاگانگ کی کمر سے جونک کی طرح چمٹ گیا تھا۔ شاگانگ اسے گرانے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہا

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

لیکن جب وہ ٹارزن کو کسی بھی طرح گرانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو وہ ٹارزن کو لے کر نیچے آ گیا اور پھر زمین پر دوڑتا ہوا ہاتھون دیو اور منکو کے پاس آ کر رک گیا جو مسلسل انہیں آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے۔

''تم کامیاب ہو گئے ہو آدم زاد۔ تم نے میری دوسری شرط بھی پوری کر دی ہے۔ اب میں ہاتھون دیو کو منکا بھی دے دوں گا اور اسے دیوستان بھی پہنچا دوں گا''۔ شاگانگ نے کہا تو ہاتھون دیو خوشی سے اچھل پڑا۔ اس نے ٹارزن کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ایک آدم زاد ہونے کے باوجود اس کی مدد کی تھی۔ شاگانگ کے کہنے پر وہ ایک بار پھر اس کی کمر پر سوار ہوا اور شاگانگ اسے لئے ہوا میں بلند ہو گیا۔ منکو اور ٹارزن انہیں اس وقت تک دیکھتے رہے جب تک کہ دونوں بادلوں میں غائب نہ ہو گئے۔

ختم شد

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت کہانیاں

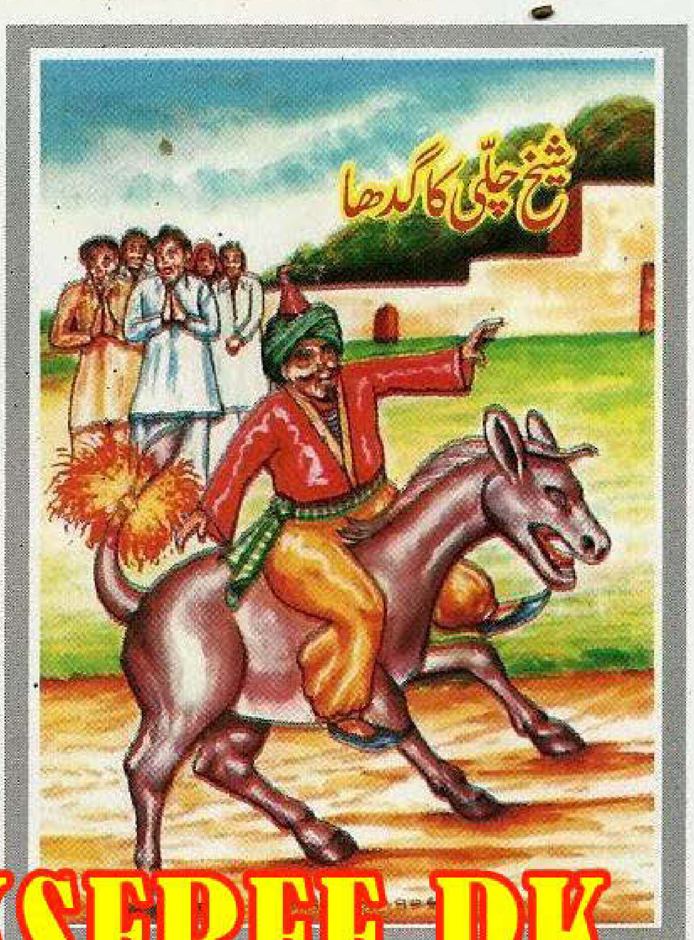

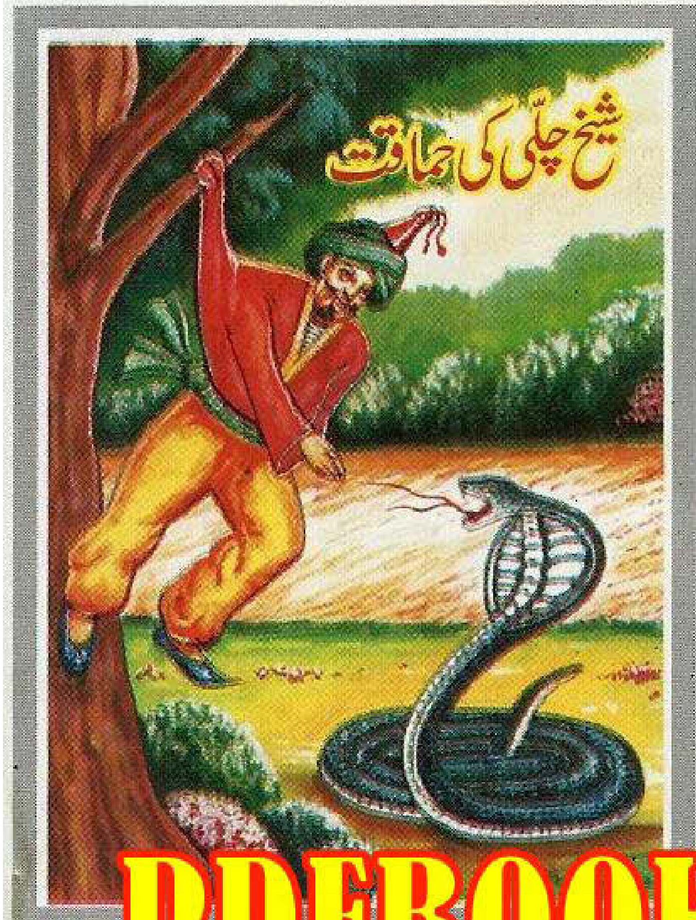

PDFBOOKSFREE.PK

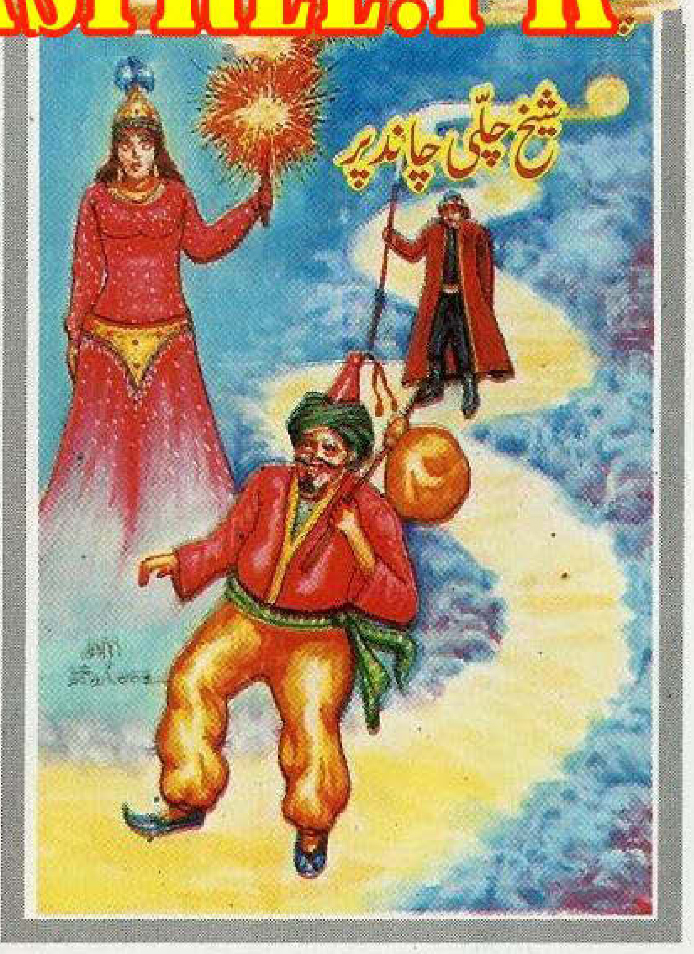

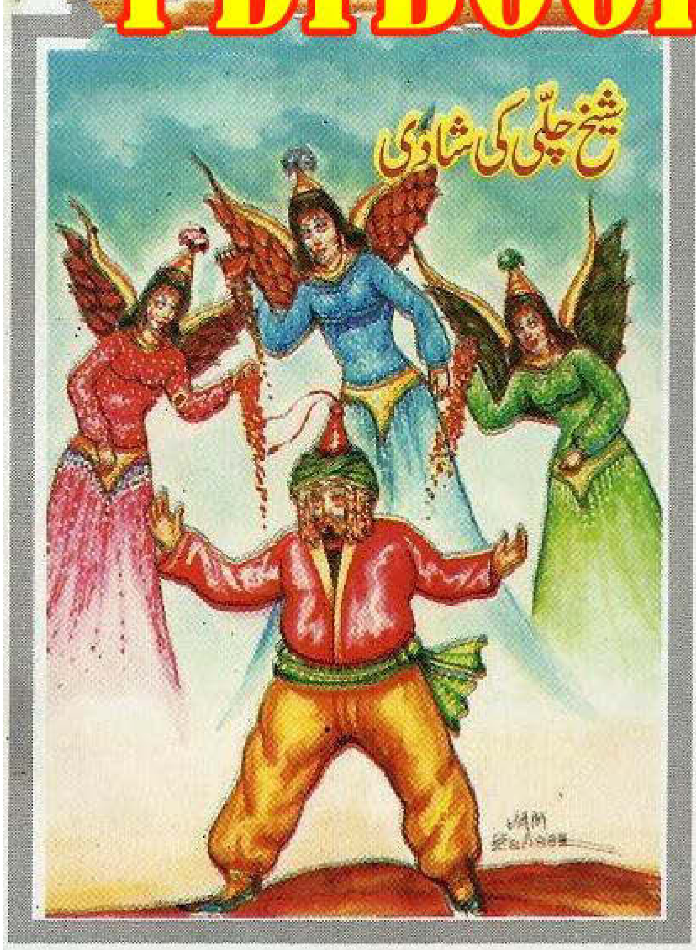

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk